

# وتر کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھ کے بھولے سے رکوع کر لیا، تو حکم ہے؟

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری العطاری

فتویٰ نمبر: Web-490

تاریخ اجراء: 04 صفر المظفر 1444ھ / 01 ستمبر 2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ پڑھنے کے بعد بھولے سے رکوع بھی مکمل کر لیا جائے، تو سجدہ سہو سے نماز مکمل ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وتر کی تیسری رکعت میں بھی مطلقاً قراءت کرنا فرض ہے جبکہ مکمل سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانا یا قرآن پاک کی ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا، نیز دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔ سورت ملانا بھول گیا اور اسی رکعت کے رکوع میں یا رکوع کے بعد سجدے میں پہنچنے سے پہلے یاد آ گیا، تو واجب ہے کہ قیام کی طرف لوٹے اور سورت ملا کر دعائے قنوت پڑھنے کے بعد دوبارہ رکوع کرے، پھر نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرے، اگر دوبارہ رکوع نہ کیا تو نماز نہیں ہوگی اور اگر سجدے سے پہلے یاد آنے کے باوجود سورت کے لیے نہ لوٹا، تو قصداً ترک واجب لازم آنے کی وجہ سے گناہگار ہوگا اور توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس نماز کا اعادہ واجب ہوگا یعنی وہ نماز دوبارہ بھی پڑھنی ہوگی۔ ہاں اگر سجدے میں پہنچ جانے کے بعد یاد آئے کہ سورت نہیں ملائی، تو اب نہیں لوٹ سکتا، بلکہ نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرنا ہوگا۔

بہار شریعت میں ہے: ”سورت ملانا بھول گیا، رکوع میں یاد آیا تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اگر دوبارہ رکوع نہ کرے گا، تو نماز نہ ہوگی۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”اگر سجدہ کو جانے سے پہلے رکوع میں خواہ قومہ بعد رکوع میں یاد آجائیں تو واجب ہے کہ قراءت پوری کرے اور رکوع کا پھر اعادہ کرے اگر قراءت پوری نہ کی تو اب پھر قصد اترک واجب ہو گا اور نماز کا اعادہ کرنا پڑے گا اور اگر قراءت بعد رکوع پوری کر لی اور رکوع دوبارہ نہ کیا تو نماز ہی جاتی رہی کہ فرض ترک ہوا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 330، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: ”جو سورت ملانا بھول گیا اگر اسے رکوع میں یاد آیا تو فوراً کھڑے ہو کر سورت پڑھے پھر رکوع دوبارہ کرے پھر نماز تمام کرے اور اگر رکوع کے بعد سجدہ میں یاد آیا تو صرف اخیر میں سجدہ سہو کر لے نماز ہو جائے گی اور پھیرنی نہ ہوگی۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 196، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)